تاریخ اور سیاسیات

جوابات : مشقی سرگرمی نامہ 2

سوال 1. (A)

(1) ’آرکیالوجی آف نالج‘ نامی کتاب مائیکل فوکو نے لکھی۔

(2) مہاراشٹر میں تیار ہونے والی لکڑی کی گڑیا کو ’ٹھکی‘ کہتے ہیں۔

(3) کولکاتا میں بھارت کا پہلا عجائب گھر ’انڈین میوزیم‘ ہے۔

سوال 1. (B)

(1) **غلط جوڑی :** (ii) رمّن – مغربی بنگال کا رقص

(2) **غلط جوڑی :** (iii) محروموں کی تاریخ – رام چندر گہا

(3) **غلط جوڑی :** (iv) اسپیچ پیالہ – انّا صاحب کرلوسکر۔

سوال 2. (A)

(1)

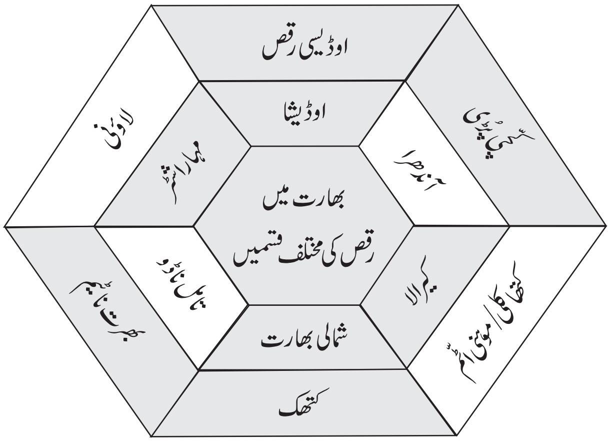

(2)

تاریخ نویسی کے مراحل

↓

تاریخی معلومات جمع کرنا اور معلومات کے حوالوں کی جانچ کرنا۔

↓

معلومات کا تقابلی تجزیہ کرنا۔

↓

تاریخی ماخذ کی تجزیاتی تحقیق کرنا۔

↓

تاریخی حوالوں سے متعلق مناسب سوالات ترتیب دینا۔

↓

ممکنہ تصوّرات اور اصولوں کو مرتب کرنا۔

(3)

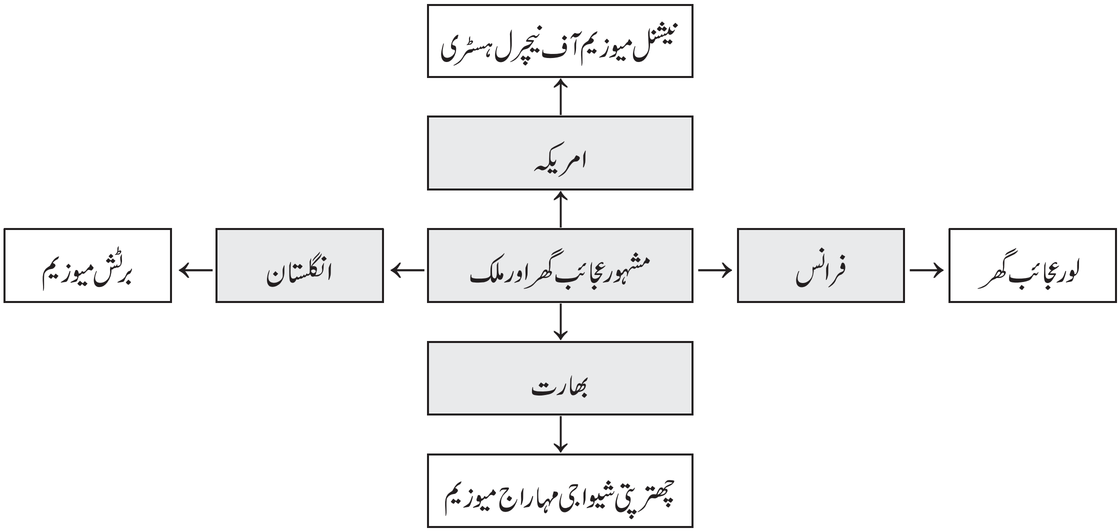

سوال 2. (B)

(1) **دستاویزات کا محافظ خانہ (آرکائیوز) :**

(۱) تاریخی دستاویزات جس جگہ حفاظت سے رکھے جاتے ہیں، اس جگہ کو 'محافظ خانہ' (آرکائیوز) کہتے ہیں۔

(۲) محافظ خانے میں اہم پرانے کاغذات (مراسلات)، رجسٹر، پرانی فلمیں، عالمی معاہدوں کے کاغذات وغیرہ حفاظت سے رکھے جاتے ہیں۔

(۳) محافظ خانوں کی وجہ سے اصل کاغذات کے حوالے مل جاتے ہیں۔ معاصر تاریخی واقعات کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ معاصر زبان، رسم الخط کی چھان بین کر سکتے ہیں۔ زمانے کا تعین کر سکتے ہیں۔ تاریخی ورثہ اگلی نسل کو منتقل کر سکتے ہیں۔

(۴) دہلی میں بھارت کا قومی محافظ خانہ براعظم ایشیا کا سب سے بڑا محافظ خانہ ہے۔ بھارت کی ہر ریاست میں ریاست کا اپنا علیحدہ محافظ خانہ بھی ہے۔

(2) **آزادی کی جدوجہد میں اخبارات کا کردار :**

بھارت کی آزادی کی جدوجہد میں اخبارات نے درج ذیل کردار ادا کیے۔

(۱) عوامی بیداری، عوامی تعلیم دی۔ بھارتی تہذیب اور تاریخ کی عظمت بیان کی۔

(۲) سماجی، مذہبی اور سیاسی تحریکات کی حمایت کر کے سامراجی پالیسیوں کی مخالفت کی۔

(۳) مغربی علوم اور تعلیم کو عوام تک پہنچا کر سماجی بیداری کا کام کیا۔

(۴) معاصر سماجی اور سیاسی مسائل کو منظر عام پر لائے۔ اسی کے ساتھ ساتھ سماجی مصلحین اور تنظیموں کے خیالات کو لوگوں تک پہنچایا۔

(3) **مارکو پولو :**

(۱) دنیا کا مشہور سیاح مارکو پولو ۱۲۵۴ء میں اٹلی کے شہر وینس میں ایک تاجر کے خاندان میں پیدا ہوا۔

(۲) تیرھویں صدی کے اواخر میں شاہراہِ ریشم سے چین تک کا سفر کرنے والا وہ پہلا یورپی تھا۔ اس کا تحریر کردہ سفرنامہ مغربی ایشیا کی معلومات دینے والی کتاب ہے۔

(۳) اس نے اپنی کتاب کے ذریعے دنیا کو ایشیا کی سماجی زندگی، تہذیبی زندگی، طبعی ساخت اور تجارت سے متعارف کرایا۔ اس سے یورپ اور ایشیا کے مابین تعلقات اور تجارت کا آغاز ہوا۔

(۴) اس نے بھارت کے جنوبی ساحلی علاقے سے بھی سفر کیا۔ اس نے اپنی کتاب میں جنوب کے ملبار صوبے کے لوگوں کی زندگی اور وہاں کے مخفی علوم کو بیان کیا ہے۔

سوال .3

(1) (۱) تاریخ نویسی پر مردوں کی فوقیت کے زاویۂ نظر کا اثر تھا۔ فرانسیسی مفکّر سیماں-دَ-بووا نے تاریخ نویسی میں تانیثی نظریے کو پیش کیا۔

(۲) اس وجہ سے تانیثی تاریخ نویسی میں عورتوں کو شامل کیا گیا۔

(۳) تاریخ نویسی کے شعبے میں مردوں کی فوقیت کے نقطۂ نظر پر دوبارہ غور کرنے پر زور دیا۔

(۴) سیماں-دَ-بووا کے تانیثیت پر زور دینے کی وجہ سے عورتوں کی ملازمت، ٹریڈ یونین، ان کی خاندانی زندگی سے متعلق مختلف پہلوؤں پر غور وفکر کرنے والی تحقیق کا آغاز ہوا۔

(2) (۱) ہمارے آباواجداد کی تیار کردہ فنی اشیا اور روایات ہمارا تہذیبی ورثہ ہیں۔ ان کے لیے ہمارے دل میں اپنائیت کا جذبہ ہوتا ہے۔

(۲) اگلی نسل کے لیے ان ورثوں کو محفوظ رکھنا اور ان کی نگہداشت کرنا ضروری ہے۔

(۳) گزرتے وقت کے ساتھ یہ ورثے ختم نہ ہوں۔

(۴) اس لیے ان کی حفاظت کے رہنمایانہ اصولوں کی مدد سے عالمی ورثے کے مستحق مقامات اور روایات کی فہرست عالمی تنظیم 'یونیسکو' کی جانب سے شائع کی جاتی ہے۔

(3) (۱) سیکڑوں برسوں کے عرصے میں بھارت میں یونانی، عرب، مغل اور انگریز حکمراں آئے۔

(۲) ان کی حکومتوں میں بھارتیوں کا ان کے فنونِ لطیفہ سے تعارف ہوا۔

(۳) اس تعلق کی وجہ سے فن کی پیشکش میں کئی رویے ہم آمیز ہوتے گئے۔

(۴) اس آمیزش کے سبب گانے، ساز، رقص میں نئے طرز وجود میں آئے۔ اس طرح بھارتی فنونِ لطیفہ زیادہ سے زیادہ مالا مال ہوتے گئے۔

(4) (۱) تاریخ کی تحقیق کرتے وقت تاریخی ماخذ حاصل کرنے، فہرست بنانے، ماخذات کی حفاظت کرنے، ان کی نمائش کرنے جیسے مختلف کام کافی احتیاط سے کیے جاتے ہیں۔

(۲) ہر کام کے لیے الگ مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۳) ہر کام کا عمل مختلف ہوتا ہے۔ پیشگی تیاری بھی الگ الگ ہوتی ہے۔

(۴) یہ تمام سرگرمیاں کرتے ہوئے کون سی احتیاط برتنی چاہیے، اس کا علم ہونا چاہیے۔ تربیت کے بغیر یہ ساری باتیں معلوم نہیں ہوسکتیں۔ اس وجہ سے تاریخ کی تحقیق کرتے وقت مختلف مضامین کی سرگرمیوں کے لیے تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

سوال .4

(1)

(2) کھیلوں کو فروغ دینے کے لیے حکومت کھلاڑیوں کو وظیفے دیتی ہے؛ سرکاری اور نجی اداروں میں ان کے لیے نشستیں محفوظ رکھتی ہے۔

(3) کھیلوں سے کئی افراد متعلق ہوتے ہیں۔ اسی سے درج ذیل پیشہ ورانہ مواقع حاصل ہوتے ہیں -

(۱) کھیلوں کے متعلق لکھنے والے مصنف اور نقاد۔

(۲) آکاش وانی، دوٗردرشن اور دیگر چینلوں سے کھیلوں پر تبصرہ کرنے والے کمنٹیٹر، ماہرین اور انھیں معلومات فراہم کرنے والے معاونین۔

(۳) کھلاڑیوں کو سکھانے والے کوچ (تربیت کار)، میدان تیار کرنے والے ماہرین، امپائر وغیرہ۔

(۴) کھیلوں کی فلم بندی کرنے والے کیمرہ مین اور ان کے معاونین اور کمپیوٹر کے ماہرین۔

سوال 5.

(1) (۱) سماج کے نظر انداز کیے گئے گروہ کی عوامی روایات کی تاریخ یعنی 'محروموں کی تاریخ' ہے۔

(۲) انیسویں۔بیسویں صدی میں مہاتما پھلے اور ڈاکٹر امبیڈکر نے اپنے مضامین میں ان محروموں کی تاریخ کا خیال پیش کیا ہے۔

(۳) مہاتما پھلے نے اپنی کتاب 'غلام گیری' میں سماج کے انتہائی نچلے طبقے کی تاریخ کا نئے سرے سے جائزہ لیا ہے۔

(۴) انھوں نے واضح کیا ہے کہ مذہب، ذات اور روایات کے نام پر عورتوں اور شدروں کا استحصال کس طرح کیا جاتا ہے۔

(۵) ڈاکٹر امبیڈکر نے اس پہلو کو اجاگر کیا کہ بھارت کی سیاسی اور تہذیبی تشکیل میں اہم کردار ہونے کے باوجود بھارت کی نوآبادیاتی اور قوم پرستانہ تاریخ نویسی میں انھیں نظر انداز کیا گیا ہے۔

(۶) ان کی تمام تحریروں کا مرکز و محور دلتوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافی ہے۔ان کی دو کتابیں 'ہُو ویئر دَ شودراز' اور 'دَ اَن ٹچ ایبلس' محروموں کی تاریخ پر ہی مبنی ہیں۔

(2) اخبارات اور رسائل کی اشاعت کی مدت،ان کی نوعیت اور مقاصد میں فرق ہے۔یہ فرق ذیل کے مطابق ہے ۔

نمبر شمار	اخبارات	نمبر شمار	رسائل
(۱)	اخبارات حالیہ واقعات کے تاریخی دستاویز ہوتے ہیں۔	(۱)	رسائل میں تازہ خبروں کی اہمیت نہیں ہوتی۔
(۲)	اخبارات میں خبروں، مضامین، کالم، اداریے وغیرہ کو اہمیت حاصل ہے۔	(۲)	رسائل موضوعات کو اہمیت دے کر ان پر مضامین شائع کرتے ہیں۔
(۳)	اخبارات روزانہ شائع ہوتے ہیں ۔انھیں 'روزنامہ' بھی کہا جاتا ہے۔	(۳)	اشاعت کی مدت کی بنیاد پر رسائل کو ہفت روزہ، پندرہ روزہ، ماہنامہ، سالنامہ وغیرہ کہا جاتا ہے۔
(۴)	اخبارات کا اہم مقصد مقامی، ملکی اور عالمی نوعیت کی خبریں فوری طور پر فراہم کرنا ہوتا ہے۔	(۴)	خبریں فراہم کرنے کی بجائے رسائل کا مقصد تفریحی اور علمی مواد فراہم کرنا ہوتا ہے۔
(۵)	اخبارات کسی مخصوص موضوع کے پابند نہیں ہوتے۔سماج میں پیش آنے والے تمام واقعات لوگوں تک پہنچانے کا کام اخبارات کرتے ہیں۔	(۵)	رسائل مخصوص موضوعات کے پابند ہوتے ہیں ۔ ادبی زبان، اسلوبِ نگارش اور خارجی روپ (گیٹ اَپ) کے لحاظ سے رسائل،اخبارات سے مختلف ہوتے ہیں۔
(۶)	اخبارات کی اہمیت وقتی ہوتی ہے۔رائے عامہ ہموار کرنا، بیداری پیدا کرنا اور حکومت پر قابو رکھنا اخبارات کے مقاصد ہیں۔	(۶)	مختلف موضوعات کی وافر معلومات دیے جانے کی وجہ سے رسائل کو مطالعہ، تحقیق اور تاریخ کے اہم ماخذ تسلیم کیا جاتا ہے۔

(3) (۱) داداصاحب پھالکے نے ۱۹۱۳ء میں پہلی مراٹھی خاموش فلم 'راجاہریش چندر' پیش کی جس کے ہدایت کار وہ خود تھے۔اس فلم کی تیاری کا سارا کام انھوں نے خود بھارت میں کیا۔اس فلم کی یہی سب سے اہم خصوصیت ہے۔

(۲) اس کے بعد انھوں نے موہنی۔بھسماسُر اور ستیہ وان۔ساوتری نامی خاموش فلمیں بنائیں۔

(۳) انھوں نے ایلورہ کے غار اور ناشک۔ترمبکیشور کے تیرتھ کے علاقوں پر ڈاکیومنٹری تیار کی۔ڈاکیومنٹری کے خالق ہونے کا سہرا بھی ان کے سر ہے۔

(۴) آگے چل کر انھوں نے تاریخی،دیومالائی موضوعات پر بھی فلمیں بنائیں۔

(۵) ذاتی فلم ساز ادارہ 'پھالکیز فلم لمیٹیڈ' قائم کیا۔اس ادارے نے ۴۰ فلمیں تیار کیں۔

(۶) ان کی ہدایت میں بنی ہوئی پہلی بولتی فلم 'گنگاوترن' کی نمائش ۱۹۳۷ء میں ہوئی۔

یہی وجہ ہے کہ داداصاحب پھالکے کو 'بھارتی فلمی دنیا کا خالق' کہا جاتا ہے۔

(4) سیاحت کی درجہ بندی کئی قسموں میں کی جاتی ہے۔ان میں سے تین اہم قسمیں –

(۱) **تاریخی سیاحت :** سیاحت اور تاریخ کا رشتہ اٹوٹ ہے۔اسی وجہ سے پوری دنیا کے سیاح تاریخی مقامات کی سیر کرنے کے لیے کھنچے چلے آتے ہیں۔اپنے اسلاف کے کارناموں، ان کی تعمیر کی ہوئی عمارتوں کو دیکھنے کا تجسس ہوتا ہے۔دنیا بھر میں اس طرح کی تاریخی سیاحت بڑے پیمانے پر کی جاتی ہے۔

(۲) **جغرافیائی سیاحت :** قدرت کی گود میں رہنا اور قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہونا ہر شخص کو پسند ہوتا ہے۔دنیا بھر کے لوگ قدرت سے دلچسپی، تجسس اور حصولِ مسرت کے لیے اس طرح کے مقامات کی سیر کرتے ہیں۔یہ جغرافیائی سیاحت ہے۔

(۳) **بین الاقوامی سیاحت :** دورِ حاضر میں نقل وحمل کی سہولت کی وجہ سے بین الاقوامی سیاحت میں اضافہ ہوا ہے۔بین الاقوامی کانفرنس، عالمی اجلاس، تجارتی کاروبار، مقامات کی سیر، مذہبی مقامات کی زیارت وغیرہ کے لیے بڑے پیمانے پر بین الاقوامی سیاحت کی جاتی ہے۔معاشی آزادی اور عالم کاری کی وجہ سے بین الاقوامی سیاحت کو فروغ ہوا ہے۔

سوال 6.

(1) مہاراشٹر میں مقامی حکومتی اداروں میں خواتین کے لیے ۵۰ فی صد نشستیں محفوظ رکھی گئی ہیں۔

(2) جمہوریت کو زیادہ بامعنی بنانے کے لیے حکومت نے اقتدار کی لامرکزیت کی تدبیر پر عمل کیا ہے۔

سوال 7.

(1) یہ بیان **غلط** ہے؛ کیونکہ —

(۱) بھارت کی کثیر آبادی اور اس کی وسعت کے پیشِ نظر مختلف سطحوں پر الیکشن کروانا کسی چیلنج سے کم نہیں ہے۔بھارتی جمہوریت نے کامیابی کے ساتھ اس چیلنج پر قابو پایا ہے۔

(۲) مقررہ مدت کے بعد ملک میں آزادانہ اور منصفانہ ماحول میں انتخاب کروانا جمہوریت کی کامیابی ہے۔

(۳) بار بار ہونے والے انتخابات کی وجہ سے رائے دہندگان کی سیاسی بیداری پختہ ہوگئی ہے۔اس وجہ سے رائے دہندگان کی تعداد میں اضافہ دکھائی دیتا ہے۔عوام کی اس سیاسی شمولیت کے مدِ نظر بھارتی جمہوریت بڑی حد تک کامیاب دکھائی دیتی ہے۔

(2) یہ بیان صحیح ہے؛ کیونکہ —

(۱) تحریک لوگوں کے مخصوص مسائل کے لیے وجود میں آنے والی تنظیم ہوتی ہے۔

(۲) لوگ اسی تحریک کی حمایت کرتے ہیں جس کا تعلق ان کے مسائل سے ہوتا ہے۔

(۳) لوگوں کے مفاد کے مسائل کا انتخاب کرکے ایک پروگرام طے کیا جاتا ہے اور اس کی بنیاد پر عوام کو منظم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔اس کے لیے کسی بھی تحریک کو شروع کرنے کے لیے لوگوں کی فعال حمایت ضروری ہوتی ہے۔

(3) یہ بیان غلط ہے؛ کیونکہ —

(۱) فرقہ پرستی کے بڑھنے سے ملک میں مذہبی تصادم ہونے لگتے ہیں۔

(۲) بڑھتے ہوئے تصادم کی وجہ سے سماج میں مذہبی منافرت پیدا ہوتی ہے جو سماجی یک جہتی کو ختم کردیتی ہے۔

(۳) سماج میں پھوٹ پڑ جاتی ہے اور دہشت گردی کے واقعات پیش آنے لگتے ہیں۔اس کے نتیجے میں سماجی استحکام اور صحت بگڑ جاتی ہے جس کی وجہ سے جمہوریت خطرے میں پڑ جاتی ہے۔اس لیے فرقہ پرستی سے ملک کا زبردست نقصان ہوتا ہے۔

سوال 8. (A)

(1) **اقلیتوں سے متعلق پیش بندی (توضیعات) :**

(۱) اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ اور ان کی ترقی کے لیے دستور میں کئی توضیعات کی گئی ہیں۔

(۲) دستور نے مذہب، نسل، زبان، ذات، علاقے وغیرہ کی بنیاد پر بھید بھاؤ کرنے پر پابندی عائد کی ہے۔

(۳) اقلیتوں کو تعلیم اور روزگار کے مواقع مہیا کرنے کے لیے حکومت مختلف اسکیموں پر عمل درآمد کررہی ہے۔

(۴) اقلیتوں کی زبان، تہذیب، رسم الخط، مذہب کی حفاظت کرنے کے لیے دستور میں کئی توضیعات کی گئی ہیں۔

(2) **مزدوروں کی تحریک :**

(۱) ۱۸۵۰ء کے بعد بھارت میں کپڑے کی مِلیں، ریلوے کمپنیاں جیسی صنعتیں شروع ہوئیں۔اس صنعت کاری کی وجہ سے ملک میں مزدوروں کا ایک بڑا طبقہ وجود میں آ گیا۔

(۲) آگے چل کر ان کے مسائل بڑھ گئے۔ان مسائل کو حل کرنے کے لیے ۱۹۲۰ء میں آل اِنڈیا ٹریڈ یونین کانگریس قائم کی گئی اور مزدوروں کی تحریک نے زور پکڑ لیا۔

(۳) آزادی کے بعد بھی مزدوروں کے مسائل حل کرنے کے لیے کئی یونینوں کی بنیاد ڈالی گئی۔۱۹۶۰ء سے ۱۹۸۰ء تک مزدوروں کی تحریک کا اثر تھا۔ ۱۹۸۰ء کے بعد ممبئی میں کپڑے کی مِل کے مزدوروں کی ہڑتال ناکام ہوجانے کی وجہ سے آہستہ آہستہ یہ تحریک بکھر گئی اور کمزور ہوگئی۔

(۴) عالم کاری اور ٹھیکے پر مزدوری کے طریقے نے مزدوروں کی تحریک کو زبردست نقصان پہنچایا ہے۔

سوال 8. (B)

(1)

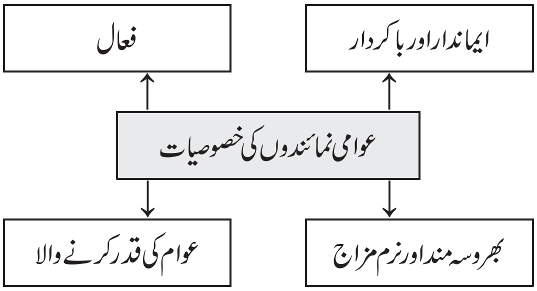

(2) قومی پارٹیوں کے قیام سے متعلق زمانی خط :

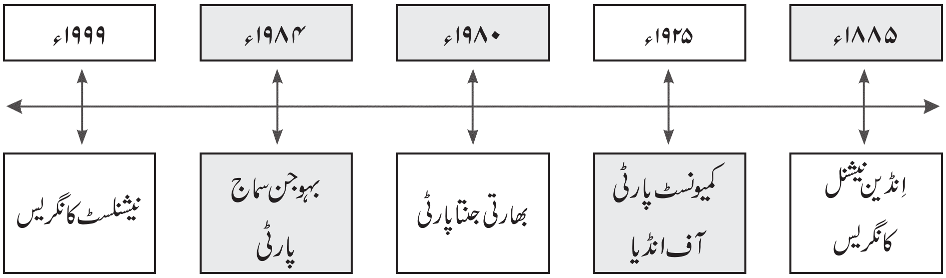

سوال 9.

(1) (۱) بھارتی الیکشن کمیشن میں ایک چیف الیکشن کمشنر اور دیگر دو الیکشن کمشنر ہوتے ہیں۔ تینوں کومساوی اختیارات حاصل ہیں۔

(۲) ان کمشنروں کوصدر جمہوریہ نامزد کرتے ہیں۔ سرکاری ملازمت میں سے کسی تجربہ کار شخص کو اس عہدے پر نامزد کیا جاتا ہے۔

(۳) پارلیمنٹ اور وِدھان سبھا کے نمائندوں کے انتخابات غیر جانبدارانہ ماحول میں کروانے کی ذمہ داری چیف الیکشن کمشنر کی ہے۔

(۴) الیکشن کمیشن کی آزادی کے تحفظ کے لیے کمشنروں کو آسانی سے اور سیاسی وجوہات کی بنا پر ان کے عہدے سے ہٹانے کا اختیار دستور نے کسی کونہیں دیا ہے۔

(2) سیاسی پارٹیاں درج ذیل کام کرتی ہیں ۔

(۱) اپنی پالیسیوں اور پروگراموں کا پرچار کرکے الیکشن لڑتی ہیں۔

(۲) اقتدار حاصل ہونے پر اپنے پروگراموں پر عمل کرتی ہیں ۔ جنھیں اقتدار حاصل نہیں ہوتا وہ اپنے پروگراموں کی مدد سے عوام کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔

(۳) عوام کے مطالبات اور شکایات حکومت تک پہنچاتی ہیں اور حکومت کی پالیسیاں اور اسکیموں کوعوام تک لے جاتی ہیں۔

(۴) حکومت کی کارکردگی پر تنقید کرکے اس پر قابو رکھتی ہیں۔

★★★